السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا جن انسانی بدن میں داخل ہوسکتا ہے ؟ اگر اس کا داخل ہونا جائز ہے تو کس کے بدن میں داخل ہوتا ہے یا ہر کسی کے بدن میں داخل ہوسکتا ہے ؟ اگر داخل ہوجائے تو اس کا علاج کیا ہے ؟ (اخوکم : فردل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

جن کا انسانی بدن میں داخل ہونا حق ہے اور کتاب وسنت اور عقل سے ثابت ہے جیسے ہم نے مسئلہ نمبر 24 : میں ذکر کیا ے اور یہ اس شخص میں داخل ہوتے ہیں جس نے انہیں تکلیف پہنچائی ہو یا ان کی اولاد کو قتل کیا ہوا و رکبھی کبھی ایسے شخص میں داخل ہوتے ہیں جس سے انہیں محبت ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ سورة فاتحہ اور معوذتین کے ساتھ اور ادعیہ ماثور کے ساتھ اپنے آپ کو دم کرے یا اس شخص کے پاس جائے جو دم اور علاج سے جن نکالتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ ہو، واللہ اعلم .

اور فتاویٰ اللجنۃ او دائمہ : (1 183) میں ہے ۔ سوال : ایک انسان بیمار ہوتا ہے اور خلاف عادت باتیں کرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اسے جن چمٹے ہوئے ہیں تو کیا یہ صحیح ہے یا غلط ہے ؟ وہ پھر حافظ قرآن کے پاس جاتے ہیں تو وہ قرآن پڑھتا ہے جس سے وہ مریض اصلی حالت پر آ جاتا ہے ۔ اسی طرح زفاف میں دلہا پر کچھ پڑھ کر بیوی سے روک دیتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے وہ اس ملاقات میں بیوی سے نہیں مل پاتا ۔ کیا یہ صحیح ہے ۔

اول : جن اللہ کی مخلوق میں سے ایک صنف ہے ان کا ذکر قرآن وسنت میں آیا ہے وہ مکلف ہیں ان میں جو مؤمن ہیں جنت میں جائیں گے اور جو کافر ہیں جہنم میں جائیں گے ۔ اور جنوں کا انسانوں کے ساتھ مس امر واقعی ہے اور اس مس سے علاج کے لیے دعاؤں اور قرأت قرآنی پر مشتمل شرعی دوائیں استعمال کیجاتی ہیں ۔

دوم : لیکن زفاف کی رات یا عقد کے وقت کچھ پڑھنا تاکہ دلہا زفاف کی رات اپنی بیوی سے روک دیا جائے تاکہ وہ جماع نہ کرسکے یہ سحر کی ایک قسم ہے اور سحر حرام ہے اس کا کرنا جائز نہیں ۔ اور جادو کرنے سے قرآن وسنت میں نہیں ثابت ہے ۔ اور ساحر کی حد قتل ہے ۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۔

اور اس میں یہ سوال بھی ہے کہ کسی پر جن کا اثر ہوتا ہے کہا جاتا ہے اس پر جنوں کا سردار یا بڑا ہے اور کبھی وہ کافر یا عیسائی ہوتا ہے اور اس متأثر شخص کو مخالف شرح کام کا حکم دیتا ہے جیسے نماز نہ پڑھنا اور گرجا جانا یا ایسے کام من کرنے کا کہنا ہے جو اس کی طاقت سے باہر ہو اگر نہ کرے تو وہ اسے عذاب دیتا ہے تو اس قسم کے جنوں سے اس کی جان چھڑوانے کا شرعی طریقہ کیا ہے ؟

جواب : جنوں کا انسانوں کے ساتھ چمٹنا امر واقعی اور جب جن متأثر شخص کو حرام کا حکم دے اس پر شرعی احکام کی پابندی لازم ہے اور جب جن اسے تکلیف دے او اللہ تعالی کے ساتھ اس کے شر سے پناہ پکڑے ۔ اور قرأت قرآن اور معوذات شرعیہ ثابت اذکار پڑھ کر اپنے آپ کو محفوظ کرے اس میں سورة فاتحہ ہے اور سورة اخلاص اور معوذتین ہیں انہیں پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونکے پھر ہاتھ چہرے اور بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچے پھیر لے اس طرح تین بار کرے اس کے علاوہ دیگر قرآنی سوروایات اور اذکار ثابتہ کے ساتھ دم کرتا رہے اور طلب شفا اور شیاطین جنی وانسی سے حفاظت کے لیے اللہ کی پناہ مانگے ۔ مراجعہ کریں امام ابن تیمیہ کی کتاب ''الکم الطیب'' اور امام ابن قیم کی کتاب ''الوابل الصیب'' اور امام نوی کتاب ''الاذکار'' ان میں مختلف انواع کے دموں کا کثرت سے بیان ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص122

محدث فتویٰ